Funded by the European Union

Government of Sindh

unicef
for every child

Teacher Training Module:

Urdu

Learning Cycle Five

مہارت "لکھنا"

Sindh Technical Assistance – Development through Enhanced Education Programme (STA-DEEP)

Sukkur IBA University

THE AGA KHAN UNIVERSITY

Introduction and Rationale of the Training

محترم اساتذہ!

ہم آپ کو مسلسل پیشہ ورانہ ترقی پر مبنی تربیتی پروگرام کے اس نئے مرحلے میں خوش آمدید کہتے ہیں۔ گزشتہ مرحلے میں ہم نے طریقہ ہائے تدریس اور تدریسی مہارات وتدابیر پر توجہ مرکوز رکھی تھی جس نے کمرۂ جماعت میں طلبہ کے سیکھنے کے عمل کو پر لطف بنانے اور طلبہ کو فعال شرکت کا موقع فراہم کرنے کے حوالے سے آپ کی پیشہ ورانہ تدریس مہارتیں بڑھانے میں معاونت کی پروگرام کے اس نئے مرحلے میں ہم طریقہ ہائے تدریس اور تدریسی مہارتوں کی مشق جاری رکھتے ہوئے مضامین ریاضی، سائنس، انگریزی، اردو اور سندھی کے مواد سے متعلق معلومات و مہارات بھی خاص طور پر پیش نظر رکھیں گے۔ یوں ہم کمرۂ جماعت کو تدریسی طریقوں اور مضامین کی موادی معلومات کے امتزاج سے موثر و نتیجہ خیز آموزشی ماحول کی جانب مثبت پیش رفت کر سکیں گے۔

ہمارا نصب العین

ہمارا مشترکہ مقصد سندھ بھر کے اسکولوں میں معیار تدریس بہتر بنانا ہے ہم ایسے طلبہ تشکیل دینے کے خواہاں ہیں جو فعالیت اور باہمی تعاون سے سیکھنے والے ہوں، جو مسائل حل کرنے کے اہل اور اشیاء و تصوّرات پر گہرائی سے غور کرنے والے ہوں اور تفویض کردہ کاموں کو تخلیقیت اور اعتماد کی قوت سے انجام دینے کی صلاحیت رکھتے ہوں۔ ایسے طلبہ ہوں جو مضامین کے مواد و تصوّرات واضح طور پر سمجھیں اور ان تصوّرات کو اپنے ارد گرد کی دنیا سے مربوط کر سکیں۔

بہ حیثیت اساتذہ، ہم اس مقصد کا حصول اُسی وقت ممکن بنا سکتے ہیں جب طریقہ ہائے تدریس اور مضامین کی موادی معلومات میں ربط پیدا کر کے اسے کمرۂ جماعت کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے مکمل طور پر تیار ہوں گے۔ مزید یہ کہ ہم ان تربیتی نشستوں کو پیشہ ورانہ بنانے کی جانب رواں دواں ہوں تا کہ مسلسل پیشہ ورانہ تربیت کا یہ پروگرام (CPD) طلبہ کی کارکردگی میں معقول و مثبت تبدیلیوں کا باعث بن سکے۔

ہمارا فلسفہء تدریس

مسلسل پیشہ ورانہ تربیت (CPD) کے تمام اجلاس بہ شمول تربیتی نشست ہذا باہمی شراکت کے فلسفہء تدریس پر کاربند ہیں۔ جو نہ صرف شرکائے تربیت کو فعالیت اور شراکت پر مبنی آموزش میں مصروف عمل کرتا ہے بلکہ انھیں سیکھے گئے تصّورات اور حاصل شدہ معلومات پر انفرادی و باہمی ردِ عمل و تاثرات کے اظہار کا موقع بھی فراہم کرتا ہے۔ یوں تمام شرکاء مشق و عمل کے ایک مثبت گروہ میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔

اس پروگرام کا مقصد جہاں ایک طرف تدریسی عمل کو بہتر بنانے پر مرکوز ہے۔ دوسری سمت آپ تمام اساتذہ کو مضامین کی موادی معلومات اور تدریسی تدابیر کی عملی مشق کرانا بھی پیشِ نظر ہے جو ہمیں اُس منزلِ مقصود اور نصب العین تک رسائی دے گی جہاں طلبہ سیکھے گئے تصّورات اور حاصل کردہ معلومات کو اپنی روزمرہ زندگی میں بھرپور اعتماد اور مکمل دسترس کے ساتھ استعمال کر سکیں گے۔

آپ کی معاونت کے لیے

یہ تربیتی کتابچہ کمرۂ جماعت میں آپ کی اعانت و رہ نمائی کے لیے ترتیب دیا گیا ہے۔ یہ آپ کو کمرۂ جماعت میں مضامین کے مواد اور تدریسی تدبیروں کے استعمال سے متعارف کرائے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ کی تدریس کو منظم بنانے اور آپ کو مہارت یافتہ استاد بننے میں معاون و مددگار ثابت ہو گا۔

اظہارِ تشکّر

یہ کتابچہ آئی بی اے سکھر یونی ورسٹی اور آغا خان یونی ورسٹی دانسٹی ٹیوٹ فار ایجوکیشنل ڈویلپمینٹ کے اشتراک سے پرووِنشل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیچر ایجوکیشن (PITE) کے زیر ہدایت تشکیل و ترتیب دیا گیا ہے۔اس عمل میں یونیسف(UNICEF) نے SELD سندھ کی تکنیکی اعانت کے تناظر میں بہ ذریعہ فروغ تعلیم کے ارتقائی پروگرام (STA – DEEP) کی تکنیکی اور یورپی یونین (European Union) نے مالی معاونت فراہم کی ہے۔

ہم درج ذیل معاونین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرنا چاہتے ہیں:

سیدرسول بخش شاہ	ایگزیکٹیو ڈائریکٹر، سندھ ٹیچر ایجوکیشن ڈویلپمنٹ اتھارٹی(STEDA)
نصرت فاطمہ کلہوڑو	ڈائریکٹر جنرل پرووِنشیل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیچر ایجوکیشن (PIET)
ٹیکم ہرچندانی	ایڈیشنل ڈائریکٹر، ڈائریکٹریٹ آف ٹیچر ٹریننگ انسٹیٹیوشنز سندھ، حیدرآباد
ڈاکٹر الطاف حسین سموں	ڈائریکٹر ایگزیکیوٹو ڈولپمنٹ سینٹر، سکھر آئی بی اے یونی ورسٹی
ڈاکٹر تکبیر علی	ایسوسی ایٹ پروفیسر اینڈ ڈائریکٹر آؤٹ ریچ، آغا خان یونی ورسٹی کراچی
پروفیسر محمد وسیم مغل	اسسٹنٹ پروفیسر، ٹیچرز ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ، میرپور خاص
اللہ نواز عامر چنا	سینئر انسٹرکٹر، پائٹ سندھ، نواب شاہ
محمد سُہیل شیخ	موڈیول ڈیویلپر، سکھر آئی بی اے یونی ورسٹی
محمد اقبال	ڈپٹی ڈائریکٹر، اسٹیڈا کراچی

پروفیسر روبینہ اقبال	اسسٹنٹ پروفیسر ،جی ای سی ای (ایم) قاسم آباد، کراچی
ارسلان احمد	موڈیول ڈیزائنر، سکھر آئی بی اے یونی ورسٹی
عبدالجبار شاہ	موڈیول ڈیزائنر، سکھر آئی بی اے یونی ورسٹی
سید کامران شاہ	پروجیکٹ مینیجر، سکھر آئی بی اے یونی ورسٹی
رابعہ بتول	پروجیکٹ مینیجر، سکھر آئی بی اے یونی ورسٹی
آصف ابرار	ایجوکیشن اسپیشلسٹ، یونیسیف
ڈاکٹر سلیمہ بیگم	ایجوکیشن آفیسر، یونیسیف
محمد ذوالفقار علی	ایجوکیشن کنسلٹنٹ، یونیسیف
آفتاب احمد نظامانی	اسکول کلسٹرنگ کنسلٹنٹ، یونیسیف

حاصلاتِ تعلم: اس تربیتی نشست کے اختتام پر شرکاء اس قابل ہو جائیں گے کہ؛

- مہارت "لکھنا" پر مبنی درسی سرگرمیاں اور ان کے قدم بہ قدم مراحل بیان کر سکیں۔
- مہارت "لکھنا" پر مبنی تدریسی و آموزشی سرگرمیوں کو درسی کتب سے مربوط کرتے ہوئے عملی مشق کر سکیں۔
- مہارت "لکھنا" کی سیکھی گئی سرگرمیوں پر اپنی معلومات و تاثرات کا اظہار کر سکیں۔

Session Plan یومیہ کارروائی

Instructional strategies/activities درسی تدابیر/سرگرمیاں

Materials/resources درکاراشیاء	Activities/learning experiences سرگرمیاں	Objective/purpose of the activity سرگرمی کے مقاصد	Time وقت
 نوٹ بُک پین/پینسل	**سرگرمی نمبر1:ذہنی آمادگی Motivation** 1. تختہ تحریرپردرج ذیل خطوط (Lines) لکھیے۔ 2. اساتذہ کوجوڑیوں (Pairs) میں تقسیم کرکے ان سے کہیے کہ ان خطوط (Lines) کواپنی نوٹ بک میں دو مرتبہ لکھیں۔اور پھر سوچیں کہ ان خطوط کی مشق اردو کے کن کن حروف کولکھنا سکھانے میں مدد دے سکتی ہے؟ 3. پانچ منٹ بعد شرکاء کی جوڑیوں (Pairs) سے کہیے کہ اپنا کام جماعت کے سامنے پیش کریں۔	• اساتذہ مہارت "لکھنا" سکھانے کی تدریسی وآموزشی سرگرمیوں کی جانب راغب ہوں گے۔ 	 25 mins
 	سرگرمی نمبر2:مواد/متن Input 1. اساتذہ کوبتایئے کہ ان خطوط کی چند دنوں کی مسلسل مشق کرانے کے بعد طلبہ کے لیے اردو کے حروف تہجی لکھنا سیکھنا آسان ہو جاتاہے۔مثلاً: عمودی خط|،نصف دائرہ◡اور بیضوی دائرہ⬭بنانے کی اچھی مشق کر لینے کے بعد درج ذیل حروف لکھنا آسان ہو جاتاہے۔ 	• اساتذہ کومہارت "لکھنا" کی سرگرمیوں سے آگاہ کرنا	 35 mins

(نوٹ: مزید معلومات کے لیے دیکھیے "اردو قاعدہ" پہلی جماعت، صفحہ نمبر ۷)

1. حروف لکھنے کی مشق کے بعد طلبہ کو ارکان لکھنا سکھائے جاتے ہیں۔ جن میں حروف کی جوڑ شکلیں لکھنے کا آغاز ہو جاتا ہے۔ مثلاً:

2. ارکان لکھنا سیکھنے کے بعد ایسے الفاظ لکھنے کی مشق کروانی چاہیے جن میں حروف اپنی مفرد شکل میں موجود ہوں۔

مثلاً:

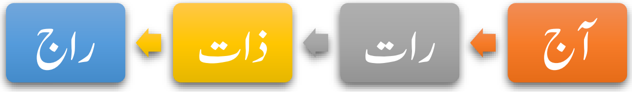

3. سادہ الفاظ کے بعد ایسے الفاظ لکھنے کی مشق کروائی جائے جن میں حروف کی جوڑ شکلیں موجود ہوں۔ اس موقع پر حروف کی بدلتی شکلوں اور ان کی بناوٹ کی مشق بھی کروائی جائے۔ مثلاً: حرف "ع" مختلف الفاظ میں تین مختلف شکلوں میں لکھا جاتا ہے۔

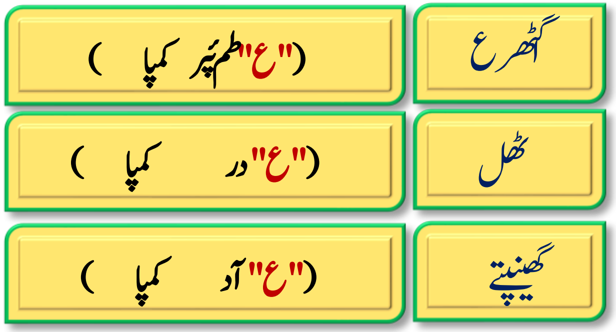

نوٹ بک

پین/پینسل

 	4. ابتدائی سطح پر لکھنا سکھانے میں حروف پر پینسل پھیر کر گہرا کرنا (Tracing)، نقل نویسی اور املانویسی بھی اہم تدابیر ہیں۔(مزید وضاحت کے لیے دیکھیے، ہینڈ آؤٹ نمبر 2,3,7, 8) 5. جماعت سوم تا ہشتم درج ذیل اقسامِ عبارت لکھنا سکھانے کے لیے ان کے بصری خاکے (Visual Organizer) تختۂ تحریر پر بنا کر واضح کیجیے۔ ▪ درخواست لکھنا۔ ▪ مضمون لکھنا۔ ▪ خطوط نویسی (ہینڈ آؤٹ نمبر 4)۔		 30 mins
	BREAK		10 mins
	## سرگرمی نمبر 3: مشق (Practice) 1. اساتذہ کو آٹھ گروہوں (Groups) میں تقسیم کیجیے اور ہدایات دیجیے کہ لکھنا سکھانے کے لیے متن میں دی گئی سرگرمیوں کو غور سے پڑھیں اور گروپ کے اتفاقِ رائے سے درج ذیل کام کریں۔ ❖ اردو کی درسی کتب سے لکھنا سکھانے کی درج ذیل سرگرمیوں پر مختصر تدریسی خاکہ تیار کرنا۔ ❖ اس خاکے پر عملی پیش کش (Presentation) کی تیاری کرنا۔	• اساتذہ مہارت "لکھنا" سکھانے کی مختلف سرگرمیوں کی عملی مشق کا مظاہرہ کریں گے 	 40 mins

2. 10 سے 15 منٹ بعد گروہوں (Groups) سے کہیے کہ اپنے تدریسی منصوبے کی عملی پیش کش (Presentation) کریں۔

گروپ نمبر 1	(اردو درسی کتاب، پہلی جماعت، "حروف ملا کر لفظ لکھیے"۔ صفحہ ۱۲)
گروپ نمبر 2	(اردو درسی کتاب، پہلی جماعت، "املا لکھیے" صفحہ ۲۲)
گروپ نمبر 3	(اردو درسی کتاب، دوسری جماعت، "سرگرمی ۳- پیرا گراف لکھیے" صفحہ ۳۰)
گروپ نمبر 4	(اردو درسی کتاب، دوسری جماعت، "سرگرمی ۱- حروفِ علت سے لفظ بنائیے، صفحہ ۴۸)
گروپ نمبر 5	(اردو درسی کتاب، چوتھی جماعت، "لفظی اشاروں کی مدد سے کہانی لکھیے"، صفحہ ٦۵)
گروپ نمبر 6	(اردو درسی کتاب، چھٹی جماعت، "درخواست لکھیے"۔ صفحہ ۷۵)
گروپ نمبر 7	(اردو درسی کتاب، ساتویں جماعت، "مضمون لکھیے" صفحہ ۸۲)
گروپ نمبر 8	(اردو درسی کتاب، آٹھویں جماعت، "خطوط نویسی (ہدایت برائے اساتذہ ۲، صفحہ ۸۱)

 30 mins	• اساتذہ مہارت "لکھنا" کی تدریسی و آموزشی سرگرمیوں پر اپنی معلومات و تاثرات کا اظہار کریں گے۔ 	**سرگرمی نمبر4:بصری خاکہ (Graphic / Visual Organizer)** 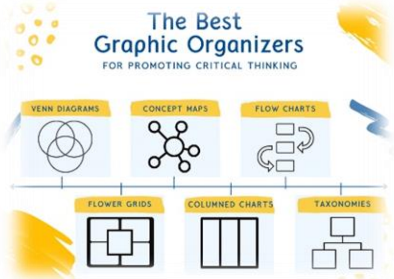 1. بصری خاکے پر مشتمل ورک شیٹ کی نقول انفرادی طور پر اساتذہ میں تقسیم کیجیے۔(ہینڈ آؤٹ نمبر 5) 2. اساتذہ کو ہدایات دیجیے کہ اس بصری خاکے کی سرخیوں (Headings) کے مطابق آج کے تربیتی اجلاس میں سیکھی گئی باتیں تحریر کریں۔ 3. اساتذہ کو 15-10 منٹ دیجیے کہ بصری خاکہ مکمل کریں اور پھر کمرۂ جماعت کے سامنے پیش کریں۔ 4. آخر میں اساتذہ کی بیان کردہ مشکلات کا حل دیگر اساتذہ کو شامل کرتے ہوئے واضح کیجیے۔	 نوٹ بک پین/پینسل
 10 mins	• "لکھنے" کی مختلف سرگرمیوں اور سننے کی مہارت کے فروغ میں شامل اہم پہلوؤں کا اعادہ (Recap) کرنا	**سرگرمی نمبر5:اختتامی سرگرمی/اعادہ (Concluding Activity)** 1. تمام اساتذہ درج ذیل نکات پر تربیت سے حاصل شدہ معلومات کا اظہار کریں گے۔ • میں نے آج کے اجلاس سے سیکھا۔ • ایک پہلو جو مزید واضح کرنے کی ضرورت ہے۔	

لکھناایک تدریجی عمل ہے، ابتدائی جماعتوں میں لکھنا سکھانے کی ابتداء یعنی قلم کی درست گرفت، آڑے ترچھے، عمودی، افقی، مکمل اور بیضوی دائرے بنانے کی مشق، حروف کی مفرداشکال کے بعدان کی جوڑ شکلیں بنانا، ارکان، لفظ، جملے، پیرا گراف اور آخر میں مختصر اور طویل عبارتیں لکھنا شامل ہیں۔

لکھنا سکھانے کے لیے ضروری ہے کہ قبل از لکھائی چند خطوط (lines) لکھنے کی مشق کروائی جائے۔ یہ **"پستالوزی طریقہ"** کہلاتا ہے۔

املانویسی میں مندرجہ ذیل تدابیر واقدامات پیش نظر رکھنا چاہیں:

1. طلبہ کو اُن الفاظ، جملوں یا پیرا گراف کے بارے میں پہلے سے بتا دیا جائے جن کا املا کروانا مقصود ہو، تاکہ بچے توجہ سے پڑھیں اور لکھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو جائیں۔
2. اُستاد کی آواز اور رفتار اتنی مناسب ہو کہ آخری قطار میں بیٹھے ہوئے طلبہ بھی واضح طور پر سن لیں۔
3. املا کروانے کے بعد ایک بار سارے الفاظ، جملے یا عبارت دہرا دی جائے تاکہ غلطی درست کرنے یا رہ جانے والے الفاظ لکھنے کا موقع مل جائے۔

اصلاح کے طریقے

املانویسی کی اصلاح کے لیے درج ذیل طریقے استعمال کیے جائیں۔

(الف) ذاتی اصلاح کے لیے ہر طالب علم کو موقع دیا جائے کہ خود اپنی غلطیوں کی درستی کر لیں۔ اس کے لیے تختہ تحریر یا چارٹ پر مکمل عبارت لکھ کر آویزاں کی جائے کہ طلبہ اسے دیکھ کر موازنہ کر کے اصلاح کر لیں۔

(ب) بچے ایک دوسرے کی اغلاط بتائیں اور اصلاح کریں اس مقصور کے لیے انھیں آپس میں تختی، سلیٹ یا کاپی بدلنے کے لیے کہیں۔

(ج) بہترین طریقہ تو یہ ہے کہ ہر بچے کی اصلاح کا کام خود اُستاد انجام دے لیکن طلبہ کی تعداد زیادہ ہونے کے باعث شاید استاد ہر بچے کی رہ نمائی نہ کر سکے، لہذا بچوں میں تختہ تحریر پر لکھے ہوئے سے موازنہ کرنے کی عادت پیدا کی جائے اس طرح وہ از خود اپنی اصلاح کر سکیں گے

(د) اصلاح کا انداز تعمیری ہونا چاہیے اس لیے سزاء کو اصلاح کا حصہ نہیں بننا چاہیے۔ طلبہ کو پر سکون اور بے خوف ماحول میں کام کرنے کا موقع فراہم کرنا چاہیے۔

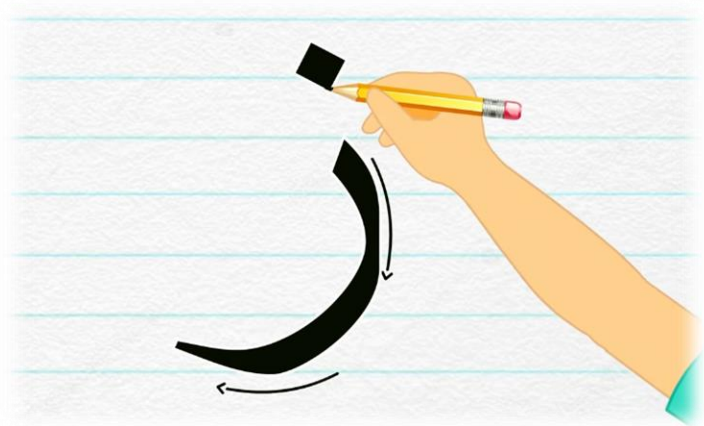

خوش خطی کا مطلب ہے صاف صاف لکھنا اور درست لکھنا۔

خوش خطی سکھانے کے لیے درج ذیل پہلوؤں کو پیش نظر رکھنا ضروری ہیں۔

(1) لکھنے میں ہر حرف اپنی درست بناوٹ پر ہو۔ حروف تہجی مختلف شکلوں کے ہوتے ہیں انھیں ملا کر لکھنے کے لیے بھی بعض اوقات قلم اٹھا اٹھا کر لکھنا پڑتا ہے۔ حروف کی لکیروں، خطوط، نقطوں، دندانوں، شوشوں اور گوشوں کو لکھنے کی مشق کرانے کے لیے چار لکیروں والی کاپی استعمال کی جائے۔۔ نقطے اور دندانے درست اور مکمل انداز میں لکھنے کی مشق کرائی جائے۔

(ب) سیدھی سطر میں لکھنا سکھانے کے لیے لکیروں والی کاپی ہی موزوں ترین ہے۔ پہلے چار لکیری، پھر دو لکیری اور آخر میں ایک لکیر والی کاپی پر مشق کرائی جاسکتی ہے

(ج) حروف اور الفاظ میں مناسب فاصلہ دے کر لکھنے کی مشق کرائی جائے۔ لکھنے میں صفائی کا خیال رکھنے کی ہدایت کی جائے، دھبوں اور کاٹنے کے نشانات سے بچنے کی تلقین کی جائے۔

(د) بچوں کے درمیان خوش خطی کے مقابلے بھی کروائے جائیں۔

خط لکھنا سکھانے کے لیے درج ذیل طریقہ اختیار کرنا مناسب ہوگا۔ طلبہ کو سمجھائیے کہ :

(الف) خط کے کتنے حصے ہوتے ہیں اور ان میں کیا کیا ہوتا ہے۔

1. بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ
2. سرنامہ
3. ابتدائیہ
4. متن
5. اختتامیہ

(ب) خط میں کیا کچھ ہوتا ہے؟

1. دوسروں کے معاملات، احوال
2. اپنی باتیں، احوال
3. پیغامات

بصری خاکہ (Graphic / Visual Organizer)

ورک شیٹ (Worksheet)

مہارت "لکھنا" کی تعریف		
ابتدائی سطح (جماعت اوّل تا سوم) لکھنا سکھانے کی معلومات و سرگرمیاں		ابتدائی اور وسطانی سطح (چہارم تا ہشتم) پر لکھنا سکھانے کی معلومات اور سرگرمیاں

لکھنا سکھانے ان سرگرمیوں کو کمرۂ جماعت میں منعقد کرتے ہوئے آپ کو کیا مشکلات (Challenges) پیش آسکتی ہیں۔

جملہ سازی: مطالعاتی مواد Handout 6

طلبہ کو لکھنا سکھانے کے ابتدائی مرحلے میں ان کو چھوٹے جملے دیجیے اور ان کے الفاظ کی ترتیب کو تبدیل کر دیجیے۔ طلبہ سے کہیے کہ ان جملوں کو پڑھیے اور الفاظ کی ترتیب درست کر کے جملہ دوبارہ تحریر کیجیے

ناصر	مرغی	کے	پاس	کاشف	ہے	کے
اردو	بہت	کتاب	کی	آسان	ہماری	ہے
کو	بادشاہ	پھلوں	کہتے	آم	کا	ہیں
کو	بریانی	میرے	ہے	بہت	ابو	پسند
نہیں	جاتا	انور	دُکان	کے	دن	بدھ
جاوید	کرتا	مٹھائی	کی	پسند	سکھر	ہے

نقطے ملایئے: مطالعاتی مواد Handout 7

ہدایات: نقطے ملا کر حروف لکھیے۔

ہدایات: لفظ دیکھ کر خوش خط لکھیے۔

طوطا	خوش بو	مالی	فاختہ	باجی	دادا

سرگرمی نمبر1

ہدایات: املا لکھیے

شربت	کرسی	چمچہ	گرمی	بچھڑا

سرگرمی نمبر2

ہدایات: تصویر دیکھ کر اس کا نام لکھیے۔

سرگرمی نمبر3

مناسب الفاظ سے خالی جگہ کو پُر کر کے کہانی مکمل کیجیے۔

شاہ جہاں اپنی بیوی ممتاز محل سے بہت ______ کرتا تھا۔ ممتاز محل کے انتقال کا
______ قریب آیا تو اس نے شاہ جہاں سے اپنی آخری خواہش کا ______ کیا
کہ جب میں اس ______ سے چلی جاؤں ______ میری قبر پر ایک خوب صورت اور
شان دار عمارت بنوانا ______ کی مثال دنیا میں نہ ملے۔ شاہ جہاں نے اپنی بیوی کی
______ خواہش کے مطابق اس کے لیے تاج محل ______۔ تاج محل کو
______ ہونے میں بائیس سال لگے۔ یہ پوری ______ سفید سنگِ مرمر سے تعمیر
کی گئی ہے۔ تاج محل کو آج بھی ______ کی خوب صورت عمارتوں میں شامل کیا
جاتا ہے۔